کاٹھ کے بونے

پرانے زمانے کی بات ہے۔ کسی گاؤں میں ایک بڑھئی رہتا تھا۔ وہ بہت نیک اور محنتی تھا۔ روز جنگل جا کر لکڑیاں لاتا۔ اُن سے گھروں میں کام آنے والی مختلف چیزیں بناتا۔ اُنھیں ہاٹ بازار میں بیچ کر اپنے گھر کا خرچ پورا کرتا۔ وہ کبھی کسی ہرے بھرے پیڑ کو نہیں کاٹتا تھا۔ جو سوکھے، ٹوٹے یا آندھی میں گرے پڑے پیڑ ملتے، بس اُن ہی سے اپنا کام چلاتا۔

بڑھئی کو اسی طرح کام کرتے ہوئے کئی برس گزر گئے۔ آس پاس کے جنگلوں کے سارے سوکھے ٹوٹے پیڑ رفتہ رفتہ ختم ہوتے گئے۔ ایک دن ایسا بھی آیا جب اُسے جنگل میں ایک بھی سوکھا یا ٹوٹا ہوا پیڑ نہ ملا۔ مجبور ہو کر اُس نے ایک ہرا بھرا درخت کاٹنے کے لیے کلہاڑی اُٹھائی لیکن اُس کا دل نہ مانا۔ اُس نے کلہاڑی زمین پر رکھ دی اور سوچنے لگا کہ کیا کرے۔ لکڑیاں نہیں ملیں گی تو کام کیسے چلے گا، فاقوں کی نوبت آجائے گی۔

اُس نے پھر کلہاڑی اُٹھائی۔ یکا یک اسے خیال آیا کہ پورب کی طرف پھیلے ہوئے گھنے جنگل میں بہت سی لکڑیاں مل سکتی ہیں۔ مشکل یہ تھی کہ اُس جنگل میں خطرناک جنگلی جانور تھے۔ اِس خوف سے لوگ اُدھر نہیں جاتے تھے۔

بڑھئی نے اپنے دل میں ٹھان لی کہ وہ ہرے بھرے درخت نہ کاٹے گا، چاہے اُسے سوکھی لکڑیاں حاصل کرنے کے لیے خطرناک جنگل میں ہی کیوں نہ جانا پڑے۔ یہ سوچ کر وہ پورب کی سمت چل پڑا۔ بہت دور جانے کے بعد اُسے شیشم کا ایک درخت نظر آیا جو آندھی سے اُکھڑ کر گر گیا تھا۔

بڑھئی نے اسی میں سے اپنے کام کی لکڑیاں کاٹ لیں اور انھیں لاد کر گھر لے آیا۔ گھر آ کر اس نے لکڑی سے

© NCERT not to be republished

ایک خوبصورت پلنگ بنانا شروع کیا۔ پلنگ کے پائے بناتے وقت نہ جانے اس کے دل میں کیا آئی کہ اس نے چاروں پایوں کو بونوں کی شکل میں تراش دیا۔

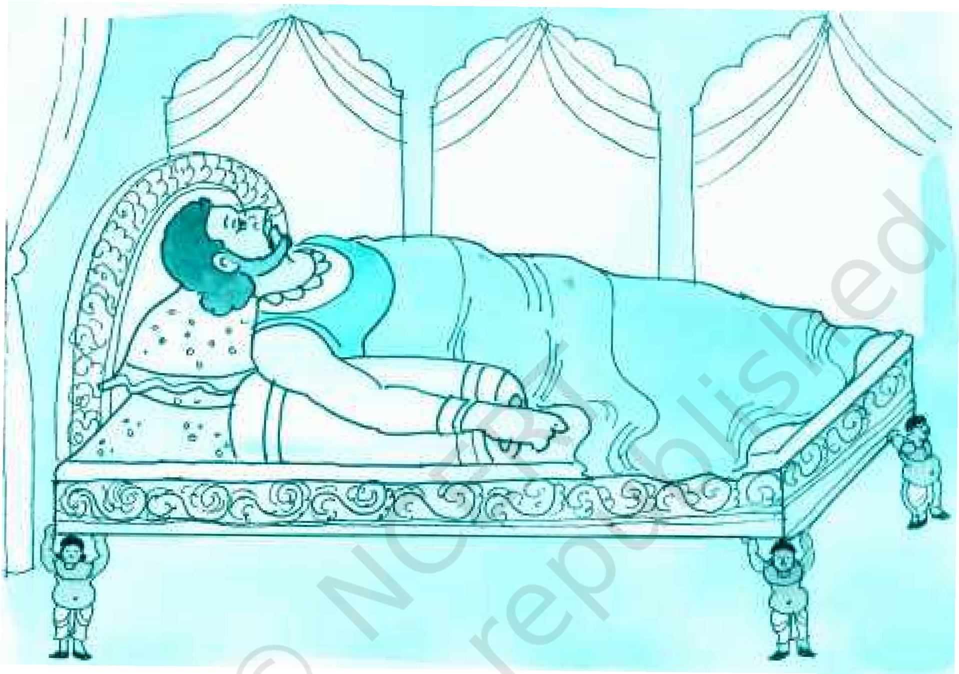

جب پلنگ بن کر تیار ہوا تو لوگ اسے دیکھ کر عَش عَش کرنے لگے۔ پلنگ بہت خوبصورت تھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے چار بونے اسے اپنے سروں پر اٹھائے کھڑے ہیں۔ پلنگ کی شہرت سن کر راجا نے اسے خرید لیا اور راج محل میں لے آیا۔

راجا جب رات کو اس پلنگ پر سویا تو اسے خوب مزے کی نیند آئی۔ جب آدھی رات گزری تو یکا یک اس کی آنکھ کھل گئی۔ اس نے دیکھا پلنگ کا ایک پایہ دوسرے پائے سے کچھ کہہ رہا ہے۔

"دوستو! راجا تو آرام سے سو رہا ہے، کیوں نہ ہم لوگ اتنی دیر میں راج محل کی سیر کر آئیں۔" دوسرے پائے نے کہا، "اگر ہم یہاں سے نکل کر سیر کو جائیں گے تو پلنگ زمین پر گر جائے گا اور راجا کی نیند ٹوٹ جائے گی۔"

تیسرے پائے نے کہا، "تو پھر ہم ایسا کریں کہ ایک ایک کر کے سیر کو جائیں۔ باقی تین پلنگ کو اٹھائے رکھیں۔"

© NCERT not to be republished

یہ تجویز سبھی کو پسند آئی۔ پہلا پایہ راج محل کی سیر کرنے کے لیے وہاں سے باہر چلا گیا۔ تھوڑی دیر بعد جب وہ واپس آیا تو سب نے کہا، ''ہمیں بھی تو کچھ بتاؤ کہ تم نے کیا دیکھا۔''

پہلا پایہ بولا، ''میں یہاں سے نکل کر سب کی نظروں سے چُھپتا ہوا محل کے باورچی خانے میں جا پہنچا۔ وہاں کیا دیکھا کہ راجا کا باورچی ایک تھیلے میں دال، چاول اور گھی وغیرہ چُرا کر لے جا رہا ہے۔ اس کی یہ حرکت مجھے بہت بُری لگی اور میں واپس چلا آیا۔''

اس کے بعد دوسرا پایہ سیر کو گیا۔ وہ جب واپس آیا تو سب نے پوچھا، ''بتاؤ تم نے کیا دیکھا؟'' وہ بولا، ''میں نے دیکھا کہ راجا کا خزانچی اشرفیوں کے توڑے چُھپا کر لے جا رہا ہے۔ لگتا ہے راج محل میں لوٹ مچی ہوئی ہے۔ ہر آدمی راجا کی غفلت کا فائدہ اٹھا رہا ہے۔''

اس کے بعد تیسرا پایہ باہر گیا لیکن بہت جلد لوٹ آیا۔ اس کے چہرے پر گھبراہٹ کے آثار دیکھ کر سب نے پوچھا، ''بتاؤ تم نے کیا دیکھا۔''

وہ اپنے ماتھے سے پسینہ پونچھتے ہوئے بولا، ''دوستو! غضب ہو گیا۔ راج محل میں بڑی سازش ہو رہی ہے۔''

© NCERT not to be republished

’’کیا؟‘‘ سب نے حیران ہوکر پوچھا۔

تیسرے پائے نے کہا، ’’میں جو باہر گیا تو دیکھا کہ وزیر اور سپہ سالار دونوں دیوار کے پاس کھڑے دھیرے دھیرے باتیں کررہے ہیں۔ وہ لوگ راجا کو قتل کرکے راج پاٹ اپنے قبضے میں کرلینا چاہتے ہیں۔‘‘

چوتھے پائے نے کہا، ’’تم تینوں نے جو کچھ بھی دیکھا وہ سچ ہے۔ اس میں حیرت کی کوئی بات نہیں۔ جو راجا عیش و آرام میں پڑ جاتا ہے، غفلت کی نیند سوتا ہے، اس کے ساتھ یہی ہوتا ہے۔ جو راجا اپنے محل کے حالات سے بھی بے خبر ہو، جو اپنے خزانے اور خود اپنی طرف سے غافل ہو، وہ رعایا کی حفاظت کیسے کرسکتا ہے۔ ایسے راجا کا تو مارا جانا ہی اچھا ہے۔‘‘

تینوں پائے بولے، ’’کیا اب کچھ نہیں ہوسکتا؟‘‘

’’کیوں نہیں ہوسکتا‘‘ چوتھے پائے نے کہا، ’’اگر راجا غفلت کی نیند سے جاگ جائے، ذمہ داری کے ساتھ راج پاٹ سنبھالنے کا عہد کرلے، سازش کرنے والوں کو سزا دے۔‘‘

اچانک دَھم سے کسی کے پلنگ سے کودنے کی آواز آئی۔ پایوں نے دیکھا کہ راجا اپنی تلوار کھینچے باہر جا رہا تھا۔

(ماخوذ)

© NCERT not to be republished

مشق

1 معنی یاد کیجیے:

رفتہ رفتہ	:	دھیرے دھیرے
سَمت	:	جانب، طرف
تراشنا	:	کاٹ چھانٹ کرنا، بنانا
عَش عَش کرنا	:	تعجب کرنا
یکا یک	:	اچانک
تجویز	:	مشورہ، رائے
اَشْرَ فی	:	سونے کا سکّہ
اشرفیوں کے توڑے	:	اشرفیوں کی تھیلیاں
آثار	:	نشان، علامت
سپہ سالار	:	فوج کا سربراہ، سیناپتی
غفلت	:	بے خبری
عہد	:	پکا ارادہ

2 سوچیے اور بتایئے:

(i) بڑھئی میں کون سی اچھی عادتیں تھیں؟

(ii) بڑھئی کا روزانہ کیا معمول تھا؟

(iii) بڑھئی پورب کی طرف کے جنگل میں کیوں گیا؟

© NCERT not to be republished

(iv) راجا نے پلنگ کیوں خرید لیا؟

(v) اس کہانی کے مطابق راجا کو کیسا ہونا چاہیے تھا؟

3 نیچے لکھے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو بھریے:

ہرے بھرے   محنتی   سپہ سالار   رفتہ رفتہ   لکڑی

وزیر   نیک   ٹوٹے

(i) کسی گاؤں میں ایک بڑھئی رہتا تھا۔ وہ بہت __________ اور __________ تھا۔

(ii) وہ کبھی __________ پیڑ نہیں کاٹتا تھا۔

(iii) آس پاس کے جنگلوں کے سارے سوکھے __________ پیڑ __________ ختم ہوگئے۔

(iv) گھر آکر اس نے __________ سے ایک خوبصورت پلنگ بنانا شروع کیا۔

(v) تیسرے پائے نے کہا ”میں جو باہر گیا تو دیکھا کہ __________ اور __________ دیوار کے پاس کھڑے دھیرے دھیرے باتیں کر رہے ہیں۔“

4 کالم ”الف“ اور ”ب“ میں دیے گئے لفظوں کے صحیح جوڑ ملائیے:

الف	ب
خطر	مند
صحت	دار
پُر	کار
ذمہ	ناک
تجربہ	لطف

© NCERT not to be republished

5 نیچے لکھے ہوئے الفاظ کی جمع بنائیے:

(i) سوال ....

(ii) خیال ....

(iii) جذبہ ....

(iv) اختیار ....

(v) احساس ....

6 نیچے دیے ہوئے محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

عَش عَش کرنا　　دل میں آنا　　ٹھان لینا

7 عملی کام:

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے تلفظ کی مشق کیجیے:

رَفتہ رَفتہ	ذِمّہ داری	خوبصورت	سازِش
عَہد	غَفلَت	عَش عَش کرنا	تجویز
اَشرُفی			

© NCERT not to be republished